تیسری سہ ماہی	جماعت: پنجم	مضمون: اسلامیات	سبقی منصوبہ بندی: 1
اُستاد کا نام: ______	ہفتہ: 8	تاریخ: ______	وقت: 40 منٹ

باب ششم: ہدایت کے سرچشمے اور مشاہیرِ اسلام	سبق کا نام: حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ

حاصلاتِ تعلم:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- آیت مباہلہ کے تناظر میں حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ کا مقام و مرتبہ جان سکیں۔
- حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ کی صفات جان کر روزمرہ کی زندگی میں ان کو اپنا سکیں۔
- حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ کی شجاعت، عدالت، اخلاق و عادات اور علمی فضیلت سے آگاہ ہو سکیں۔

تدریسی معاونات:

تختہ تحریر، چاک/بورڈ، مارکر۔ اسلامیات کی کتاب، ورک شیٹ

سبق کا تعارف: 5 منٹ

تختہ تحریر پر سبق کا عنوان لکھیں۔ طلبہ سے پچھلے پڑھائے گئے سبق سے متعلق سوال جواب کریں تاکہ اچھی طرح ذہن نشین ہو جائے۔ مثلاً حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا تعلق کس قبیلے سے تھا؟ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے والد اور والدہ کا نام کیا تھا؟۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی کنیت اور لقب کیا ہے؟

طریقہ تدریس: 20 منٹ

- سبق کے آغاز میں طلبہ کو بسم اللہ الرحمن الرحیم اور علم میں اضافے کی دعا پڑھنے کی تلقین کریں۔
- طلبہ کو ۶ تا ۷ متن کی پڑھائی کروائیں۔
- طلبہ کو آیت مباہلہ کی روشنی میں حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے مقام و مرتبہ سے آگاہ کریں۔
- سیرت و کردار اور فضائل پر روشنی ڈالیں۔
- طلبہ کو بتائیں حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ بچپن ہی سے لکھنا پڑھنا جانتے تھے۔ آپ کرم اللہ وجہہ کاتبِ وحی اور حافظِ قرآن تھے۔ علمِ فقہ میں آپ کرم اللہ وجہہ کو نمایاں مقام حاصل تھا۔ آپ کرم اللہ وجہہ کا شمار السابقون الاولون اور بیعتِ رضوان کرنے والے صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم میں بھی ہوتا ہے۔

- ۹ ہجری میں نجران سے مسیحیوں کا ایک وفد آیا۔ نبی کریم خاتم النبیین ﷺ نے انھیں اسلام کی دعوت دی۔ دعوت قبول کرنے کی بجائے وہ آپ خاتم النبیین ﷺ سے بحث و مباحثہ کرنے لگے۔ قرآنِ مجید میں اس واقع کا ذکر آیتِ مباہلہ میں یوں بیان کیا گیا ہے:

ترجمہ: تو آپ فرما دیجیے آجاؤ! ہم بلائیں اپنے بیٹوں اور بیٹیوں کو تم اپنے بیٹوں اور بیٹیوں کو بلاؤ اور ہم خود بھی آئیں اور تم خود بھی آؤ پھر دونوں فریق اللہ سے دُعا والتجا کریں اس طرح جھوٹوں پر اللہ کی لعنت بھیجیں۔ (سورۃ آل عمران: آیت ۶۱)

- اگلی صبح حضور نبی کریم خاتم النبیین ﷺ مباہلہ کے لیے اپنے اہلِ بیت رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو لے کر میدان میں پہنچ گئے۔ مسیحی وفد موقع پر پہنچنے کی جرأت نہ کر سکا بلکہ صلح کی درخواست کی جسے آپ خاتم النبیین ﷺ نے قبول فرمالیا۔
- حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجھہ نے اپنے دورِ خلافت میں دوراندیشی اور حکمتِ عملی سے مدینہ میں امن قائم کیا۔ آپ کرم اللہ وجھہ کے دور میں نئی فتوحات ہوئیں، سلطنت کی حدود زیادہ وسیع ہو گئیں۔ آپ کرم اللہ وجھہ کی شہادت ۲۱ رمضان المبارک کو صبح کے وقت ہوئی۔ آپ کرم اللہ وجھہ کی آخری آرام گاہ عراق کے شہر نجف میں ہے۔
- طلبہ کو بتائیں حضرت علی کرم اللہ وجھہ کی زندگی ہمارے لیے مشعلِ راہ ہے۔ ہمیں چاہیے کہ آپ کرم اللہ وجھہ کے نقشِ قدم پر چل کر اللہ تعالیٰ کے ہاں سرخرو ہو سکیں۔

اعادہ: **2منٹ**

پڑھایا گیا سبق مختصراً دُہرائیں۔

جائزہ: **6منٹ**

طلبہ سے متن کے حوالے سے سوالات کے جوابات پوچھیں۔

گھر کا کام: **2منٹ**

ورک شیٹ حل کریں۔

سرگرمی: **5منٹ**

جنگ خیبر کے بارے میں معلومات حاصل کر کے اپنی کاپیوں میں لکھیں۔

ورک شیٹ (ہوم ورک)

سوال 1: خالی جگہ پُر کریں۔

۱ مؤاخاتِ مدینہ کے موقع پر حضور خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم نے ________________ کو اپنا بھائی قرار دیا۔

۲ جنگِ خیبر میں آپ کرم اللہ وجھہ نے یہودی سردار ____________ کو قتل کر دیا۔

۳ حضرت علی کرم اللہ وجھہ کاتب ____________ اور حافظِ قرآن تھے۔

۴ حضرت علی کرم اللہ وجھہ کے قاتل کا نام ____________ ہے۔

سوال 2: دُرست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔

۱ حضرت علی کرم اللہ وجھہ پیدا ہوئے:

الف فلسطین میں　　ب مدینہ منورہ میں

ج مکّہ مکرمہ میں　　د نجفِ اشرف میں

۲ قبولِ اسلام کے وقت حضرت علی کرم اللہ وجھہ کی عمر تھی:

الف ۱۰ برس　　ب ۶ برس

ج ۱۸ برس　　د ۷ برس

۳ آیتِ مباہلہ موجود ہے:

الف سورۃ قصص میں　　ب سورۃ آلِ عمران میں

ج سورۃ المؤمنون میں　　د سورۃ البقرۃ میں

۴ حضرت علی کرم اللہ وجھہ کا یوم شہادت ہے:

الف ۱۸ رمضان المبارک　　ب ۱۹ رمضان المبارک

ج ۲۰ رمضان المبارک　　د ۲۱ رمضان المبارک

سوال نمبر 3: حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی خدمات پر ایک نوٹ لکھیں۔

____

____

____

تیسری سہ ماہی	جماعت: پنجم	مضمون: اسلامیات	سبقی منصوبہ بندی: 2
اُستاد کا نام: ______	ہفتہ: 8	تاریخ: ______	وقت: 40 منٹ

باب ششم: ہدایت کے سر چشمے اور مشاہیرِ اسلام	سبق کا نام: صوفیائے کرام رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہم

حاصلاتِ تعلم:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- صوفیائے کرام رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہم کی عظمت اور کردار سے آگاہ ہو سکیں۔
- حضرت شیخ عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ، حضرت جلال الدین رومی کے حالات زندگی اور تعلیمات کے متعلق اجمالی طور پر جان سکیں۔
- اسلام کی اشاعت بالخصوص بر صغیر میں صوفیہ کرام رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہم کی خدمات سے آگاہ ہو سکیں اور ان کی تعلیمات کو عملی زندگی میں اپنا سکیں۔

تدریسی معاونات:

تختہ تحریر، چاک/بورڈ، مارکر۔ اسلامیات کی کتاب۔ ورک شیٹ

سبق کا تعارف: 5 منٹ

تختہ تحریر پر سبق کا عنوان لکھیں۔ طلبہ کو بتائیں صوفیائے کرام رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہم اللہ تعالیٰ کے نیک اور باعمل بندے تھے۔ ان کی زندگی کا اصل مقصد اللہ تعالیٰ کے دین کی اشاعت و تبلیغ ہے۔

طریقہ تدریس: 20 منٹ

- سبق کے آغاز میں طلبہ کو بسم اللہ الرحمن الرحیم اور علم میں اضافے کی دعا پڑھنے کی تلقین کریں۔
- طلبہ کو صفحہ نمبر ۷۹ سے متن کی پڑھائی کروائیں۔
- حضرت شیخ عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا شمار عظیم صوفیہ میں ہوتا ہے۔ آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی ولادت ۴۷۰ ہجری میں ایران کے صوبے جیلان میں ہوئی۔ ابتداء میں حفظِ قرآن، ادب، فقہ وغیرہ کی تعلیم مکمل کی۔ اس کے بعد اعلیٰ تعلیم کیلئے شہر بغداد کا رُخ کیا، وہاں پر آپ نے اس زمانہ کے مشہور اہل علم سے تعلیم حاصل کی۔ اس وقت سے وقتِ وفات تک یہی شہر آپ کے علمی و روحانی معمولات و سرگرمیوں کا خصوصی مرکز رہا۔ تفسیر، فقہ، حدیث سمیت دیگر مروجہ علوم میں آپ کو دسترس حاصل تھی، بالخصوص تفسیر قرآن میں آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو جو مہارت و ملکہ تھا، وہ اپنی مثال آپ تھا۔

- آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ مولانا محمد جلال الدین رومی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ کا نام: محمد: اور لقب جلال الدین تھا۔ آپ نے مولانا روم رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ کے نام سے شہرت پائی۔ آپ کے والد کا نام بھی؛ محمد: اور لقب بہاؤالدین آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اپنے دور کے بہت بڑے صوفی فقہ اور مذاہب کے بہت بڑے عالم اور شاعر تھے۔ مولانا محمد جلال الدین رومی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا نام؛ محمد؛ اور لقب جلال الدین تھا۔ آپ نے مولانا روم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے نام سے شہرت پائی۔ آپ کے والد کا نام بھی؛ محمد؛ اور لقب بہاؤالدین تھا۔
- مثنوی معنوی آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی لازوال کتاب ہے جو آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی وجہ شہرت ہے۔ جسے آج بھی ذوق و شوق سے پڑھا جاتا ہے۔ مولانا روم نے لوگوں کو میانہ روی اختیار کرنے اور غرور و تکبر سے دور رہنے کا درس دیا۔ تقریباً ٦٨ سال کی عمر میں آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ دنیا سے رخصت ہوئے اور ترکی کے شہر قونیہ میں دفن ہوئے۔

اعادہ: **2منٹ**

پڑھائے گئے سبق کا مختصراً اعادہ کروائیں۔

جائزہ: **6منٹ**

مشق میں پڑھائے گئے متن کے حوالے سے طلبہ سے سوالات کے جوابات پوچھیں۔

گھر کا کام: **2منٹ**

ورک شیٹ حل کریں۔

سرگرمی: **5منٹ**

صوفیائے کرام رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہم کے اقوالِ زرّیں کا چارٹ بنا کر کمرا جماعت میں آویزاں کریں۔

ورک شیٹ (ہوم ورک)

سوال 1: معلومات مکمل کریں۔

صوفیائے کرام

حضرت شیخ عبد القادر رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

نام	
پیدائش	
لقب	
مشہور کتب	
وفات	

صوفیائے کرام

حضرت جلال الدین رومی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

نام	
پیدائش	
لقب	
مشہور کتب	
وفات	

تیسری سہ ماہی	جماعت: پنجم	مضمون: اسلامیات	سبقی منصوبہ بندی: 3
اُستاد کا نام: ______	ہفتہ: 8	تاریخ: ______	وقت: 40 منٹ

باب ششم: ہدایت کے سرچشمے اور مشاہیرِ اسلام	سبق کا نام: صوفیائے کرام رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہم

حاصلاتِ تعلم:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- صوفیہ کرام رحمۃ اللہ علیہم کی عظمت و کردار سے آگاہ ہو سکیں۔
- حضرت داتا گنج بخش علی ہجویری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اور سید محمد راشد روضہ دھنی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
- اسلام کی اشاعت بالخصوص برصغیر صوفیہ کرام رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہم کی خدمات سے آگاہ ہو سکیں اور ان کی تعلیمات کو عملی زندگی میں اپنا سکیں۔

تدریسی معاونات:

تختہ تحریر، چاک/بورڈ، مارکر۔ اسلامیات کی کتاب

سبق کا تعارف: 5 منٹ

تختہ تحریر پر سبق کا عنوان لکھیں۔ صوفیاء کی تعلیمات کسی ایک معاشرے تک محدود نہیں بلکہ ان کے لیے ہر معاشرے اور تہذیب میں کشش پائی جاتی ہے۔ وہ عفو و درگزر ایثار و سخاوت، تقویٰ و پرہیزگاری اور زہد و قناعت کا پیکر تھے۔ قرآنِ مجید کے نزول کی حکمت انسانوں کو ہدایت دینا اور مومنین کو تقویٰ کی دولت سے سرفراز کرنا ہے۔ ان عظیم ہستیوں کی وجہ سے بہت سے لوگ راہ راست پر آئے اور اسلام قبول کیا۔ انھوں نے دور دراز سفر کر کے علم حاصل کیا اور لوگوں تک اسلام کی تعلیمات پہنچائیں۔

طریقہ تدریس: 25 منٹ

- سبق کے آغاز میں طلبہ کو بسم اللہ الرحمن الرحیم اور علم میں اضافے کی دعا پڑھنے کی تلقین کریں۔
- طلبہ کو صفحہ نمبر ۸۰ سے متن کی پڑھائی کروائیں اور مشکل الفاظ کے معانی بتائیں۔
- طلبہ کو بتائیں آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا نام علی بن عثمان اور کنیت ابو الحسن ہے۔

حضرت داتا گنج بخش علی ہجویری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ عبادت گزار، متقی، پرہیزگار تھے۔ آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا سال پیدائش 400ھ بمطابق 1009 عیسوی ہے۔ آپ کا خاندان ایک علمی خاندان سمجھا جاتا تھا۔ آپ نے ابتدائی تعلیم و تربیت اپنے خاندانی بزرگوں سے غزنی میں حاصل کی۔ آپ کے ہاتھوں ہزاروں لوگوں نے

اسلام قبول کیا۔ 65 سال کی عمر میں آپ کا انتقال 465ھ بمطابق 1073 عیسوی میں ہوا۔ آپ کو لاہور اپنی مسجد اور درسگاہ کے قریب دفن کیا گیا۔

- سید محمد راشد روضہ دھنی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی تاریخ پیدائش بعض کتب میں سن ہجری 1171ھ ہے۔

آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ بہت بڑے عالم دین، صوفی اور محدث تھے۔ آپ کا خاندان علم و عرفاں کا سرچشمہ رہا۔ سن ہجری 1234 بروز جمعہ کو 63 برس کی عمر میں وفات پائی۔

اعادہ: 2منٹ

حضرت داتا گنج بخش رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اور سید محمد راشد روضہ دھنی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے فضائل، کردار و سیرت اور دینِ اسلام کی خدمات، سخاوت اور وفات وغیرہ کے اہم نکات کی دہرائی کریں۔

جائزہ: 6منٹ

سبق سے متعلق طلبہ سے سوالات کے جوابات پوچھیں۔

گھر کا کام: 2منٹ

ورک شیٹ حل کریں۔

سرگرمی: 5منٹ

صوفیائے کرام رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہم کے اقوالِ زرّیں کا چارٹ بنا کر کمرا جماعت میں آویزاں کریں۔

ورک شیٹ (ہوم ورک)

سوال 1: خالی جگہ پُر کریں۔

۱ حضرت جلال الدین رومی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ خراسان کے شہر ____________ میں پیدا ہوئے۔

۲ تاج العارفین ____________ کا لقب ہے۔

۳ سیّد محمد راشد روضہ دھنی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے والد کا نام ____________ تھا۔

۴ دل کو غیر اللہ سے خالی کر کے ____________ سے جوڑو۔

سوال 1: کالم الف کو کالم ب سے ملائیں۔

کالم (الف)	کالم (ب)
شیخ عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	خیر پور
مولانا جلال الدین رومی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	تصّوف
حضرت داتا گنج بخش رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	لاہور
سیّد محمد راشد شاہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	مثنوی
ترکِ دُنیا داری	غُنْیَۃُ الطَّالِبِین